शिक्षा मंत्रालय
स्कूल शिक्षा और साक्षरता विभाग
MINISTRY OF EDUCATION
Department of School Education & Literacy

समग्र शिक्षा
Samagra Shiksha

اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے لیے رہنما اصول
(ایس ایم سی)

محکمہ اسکولی تعلیم و خواندگی
وزارت تعلیم، حکومت ہند
(مئی 2026)

مئی 2026

PD 0.5H BS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2026

پبلیکیشن ڈویژن میں، سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری اروبندو مارگ، نئی دہلی–110016 کے زیرِ اہتمام شائع کی گئی۔
اور نارائن پرنٹرز و بائنڈرز، ڈی 178-177-، سیکٹر 63-، نوئیڈا (اترپردیش) 201301 میں طبع کی گئی۔

शिक्षा मंत्रालय
स्कूल शिक्षा और साक्षरता विभाग
MINISTRY OF EDUCATION
Department of School Education & Literacy

समग्र शिक्षा
Samagra Shiksha

اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے لیے رہنما اصول
(ایس ایم سی)

محکمہ اسکولی تعلیم و خواندگی
وزارت تعلیم، حکومت ہند
(مئی 2026)

धर्मेन्द्र प्रधान
ଧର୍ମେନ୍ଦ୍ର ପ୍ରଧାନ
Dharmendra Pradhan

सत्यमेव जयते

शिक्षा मंत्री
भारत सरकार
Minister of Education
Government of India

پیغام

مجھے یہ جان کر خوشی ہو رہی ہے کہ وزارت تعلیم کا محکمہ اسکولی تعلیم و خواندگی جامع تعلیم کو فروغ دینے، شراکت دار اسکول کی ترقی کی منصوبہ بندی کی حمایت کرنے، اور اسکولوں، والدین، مقامی حکام، دیگر محکموں اور برادری کے درمیان تعاون کو مستحکم کرنے میں ایس ایم سی کے کردار اور ذمہ داریوں کو بیان کرنے کے لیے ایک جامع اسکول مینجمنٹ کمیٹی (ایس ایم سی) رہنما اصول 2026 لا رہا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020- تعلیم کو حکومت ،اسکولوں، والدین اور برادری کی مشترکہ ذمہ داری کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ این ای پی 2020 اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ طلباء کی تعلیم، فلاح و بہبود اور اسکول کی جوابدہی کو بہتر بنانے کے لیے بامعنی والدین اور کمیونٹی کی شمولیت ضروری ہے-خاص طور پر پسماندہ اور کم نمائندگی والے طبقات کے بچوں کے لیے۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ بااختیار اور اچھی طرح سے کام کرنے والے ایس ایم سی جامع، معاون اور موثر تعلیمی ماحول کی تعمیر میں ایک طویل سفر طے کریں گے۔

وکشت بھارت @2047 کے لیے عزت مآب وزیر اعظم کا وژن تعلیم کو قوم کی تعمیر اور عوام کی شرکت کے مرکز میں رکھتا ہے۔ ایک مضبوط، جامع اور خود کفیل ہندوستان تب ہی تعمیر کیا جا سکتا ہے جب ہر بچہ معیاری تعلیم حاصل کرے اور کمیونٹیز اپنے اسکولوں کے مستقبل کی تشکیل میں فعال طور پر حصہ لیں۔

اس تناظر میں ایس ایم سیز نچلی سطح پر اسکولی تعلیم کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ والدین اساتذہ اور کمیونٹی ممبران کو اکٹھا کر کے، ایس ایم سیز سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے، جوابدہی کو یقینی بنانے اور مساوات کو فروغ دینے میں اسکولوں کی مدد کرتے ہیں۔ اسکول کی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں ان کی شمولیت اسکولوں کو مقامی ضروریات کا بہتر جواب دینے میں مدد کرتی ہے اور کمیونٹی کے اندر ملکیت اور اعتماد کا مضبوط احساس پیدا کرتی ہے۔

وکست بھارت @2047 کی طرف سفر قابل، پر اعتماد اور ذمہ دار شہریوں کی پرورش پر منحصر ہے۔ فعال اور بااختیار ایس ایم سی کے تعاون سے مضبوط اسکول اس قومی مقصد کے حصول کے لیے بنیادی ہیں۔ نچلی سطح پر اسکول گورننس کو مضبوط بنا کر ہم اپنے بچوں کے مستقبل اور ہندوستان کے مستقبل کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھ رہے ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ یہ رہنما اصول ملک بھر میں موثر اسکول گورننس کے لیے ایک مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار فریم ورک فراہم کریں گے اور ہر بچے کے لیے معیاری، مساوی اور جامع تعلیم کو یقینی بنانے میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔

(دھرمیندر پردھان)

سب کو تعلیم، اچھی تعلیم

کمرہ نمبر-21107، پہلی منزل، وزیر تعلیم کا دفتر، گیٹ نمبر 04، کرتویہ بھون 2-، نئی دہلی 110001-
ای میل: minister.sm@gov.in

जयन्त चौधरी
JAYANT CHAUDHARY

सत्यमेव जयते

कौशल विकास और उद्यमशीलता
राज्य मंत्री (स्वतंत्र प्रभार) एवं
शिक्षा राज्य मंत्री
भारत सरकार
**Minister of State (Independent Charge) for
Skill Development and Entrepreneurship
and Minister of State for Education
Government of India**

پیغام

تعلیم قومی ترقی کے مرکز میں ہے، اور کمیونٹی کی شرکت اس کی سب سے طاقتور محرک قوت ہے۔ ایک جامع اور مستقبل کے لیے تیار قوم کی تعمیر کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہمارے اسکولوں کی جڑیں گہری ہوں، اور فعال طور پر ان کمیونٹیز کی حمایت کی جائے جن کی وہ خدمت کرتے ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 اسکولوں کو ایسے متحرک اداروں کے طور پر تصور کرتی ہے جہاں والدین، اساتذہ اور مقامی شراکت دار باہمی تعاون کے ذریعے ہمہ جہتی ترقی، بہتر تعلیمی نتائج، اور ہر بچے کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتے ہیں۔ اس تصور کے مرکز میں اسکول مینجمنٹ کمیٹیاں (ایس ایم سیز) ہیں، جو برادری کی شمولیت، مشترکہ ذمہ داری، اور اجتماعی عمل کے لیے بنیادی پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں۔

اسکول مینجمنٹ کمیٹی رہنما اصول 2026 اس نظام کو مزید مضبوط بناتے ہیں، جس میں کردار اور ذمہ داریوں کی واضح وضاحت، جامع اور صنفی توازن پر مبنی نمائندگی کا فروغ، اور صلاحیت سازی کو بہتر بنایا گیا ہے۔ یہ رہنما اصول ایس ایم سیز کو اسکول کے نظم و نسق اور طلبہ کے تعلیمی نتائج میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

جب برادریاں اپنے اسکولوں کی ذمہ داری سنبھالتی ہیں تو سب سے زیادہ فائدہ بچوں کو ہوتا ہے۔ بااختیار ایس ایم سیز شراکت داری، اعتماد اور ہر بچے کی کامیابی کے لیے مشترکہ عزم کی ثقافت کو فروغ دیں گی، اور این ای پی 2020 کے اہداف کے مطابق معیاری، منصفانہ اور ہمہ جہتی تعلیم کے فروغ میں مددگار ثابت ہوں گی۔

(جینت چودھری)

کمرہ نمبر-21042، پہلی منزل، صوبائی وزیر، گیٹ نمبر 04، کرتویہ بھون 2-، نئی دہلی 110001
ای میل: mosedu-jc@gov.in

संजय कुमार, भा.प्र.से
सचिव

Sanjay Kumar, IAS
Secretary

स्कूल शिक्षा और साक्षरता विभाग
शिक्षा मंत्रालय
भारत सरकार
Department of School Education & Literacy
Ministry of Education
Government of India

सत्यमेव जयते

پیغام

تعلیم ایک مشترکہ سماجی ذمہ داری ہے، جیسا کہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 میں تصور کیا گیا ہے، جو غیر مرکزیت پر مبنی نظم ونسق، برادری کی شمولیت، اور اسکولی تعلیم میں فعال عوامی شرکت پر زور دیتی ہے۔ این ای پی 2020 اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ اسکول اُس وقت بہترین طور پر کام کرتے ہیں جب وہ اپنی برادریوں سے قریبی تعلق رکھتے ہوں اور جب مقامی شراکت دار ہر بچے کی نشو ونما اور ترقی میں اجتماعی طور پر حصہ لیتے ہوں۔

اس تناظر میں، اسکول مینجمنٹ کمیٹیاں (ایس ایم سیز) مقامی سطح پر اسکول کے نظم ونسق کو مضبوط بنانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اسکول کی سطح پر قانونی اداروں کے طور پر، ایس ایم سیز والدین، اساتذہ اور برادری کے افراد کو ایک ساتھ مل کر اسکول کی معاونت کرنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں۔ ان کی فعال شمولیت مؤثر تعلیمی منصوبہ بندی، وسائل کے بہتر استعمال، تعلیمی نتائج میں بہتری، اور طلبہ کی مجموعی فلاح و بہبود کے لیے نہایت ضروری ہے۔ مضبوط اور فعال ایس ایم سیز اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دیتی ہیں کہ اسکول جامع، جواب دہ، اور مقامی ضروریات کے مطابق ہوں۔

بااختیار ایس ایم سیز ایک معاون تعلیمی ماحول کے فروغ، مساوات کے قیام، اور اس بات کو یقینی بنانے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں کہ والدین اور برادریوں خصوصاً محروم طبقات کی آوازیں اسکول کے فیصلوں میں مؤثر طور پر شامل ہوں۔ اس کے علاوہ، یہ ادارے جواب دہی اور شفافیت کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

اسکول مینجمنٹ کمیٹی رہنما اصول 2026 اس تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ان رہنما اصولوں کا مقصد نچلی سطح پر نظم ونسق کو مضبوط بنانا ہے، جس کے لیے ذمہ داریوں کی وضاحت، شراکتی بنیادوں پر اسکول ترقیاتی منصوبہ بندی کی حوصلہ افزائی، اور اسکولوں، خاندانوں، مقامی حکام اور وسیع تر برادری کے درمیان تعاون کو فروغ دیا گیا ہے۔ یہ رہنما اصول مختلف شراکت داروں سے مشاورت کے بعد تیار کیے گئے ہیں اور سرو اشکشا ابھیان (ایس ایس اے)، راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان (آر ایم ایس اے) اور سمگر شکشا کی سابقہ رہنما ہدایات اور تمام متعلقہ قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیے گئے ہیں، اور اس موضوع پر جاری تمام سابقہ رہنما اصولوں کی جگہ لیتے ہیں۔

جیسے جیسے بھارت وکست بھارت @2047 کے ہدف کی جانب پیش قدمی کر رہا ہے، مضبوط کمیونٹی اداروں کا کردار مزید اہم ہوتا جا رہا ہے۔ معیاری اسکولی تعلیم، جس کی پشت پناہی فعال اور بااختیار ایس ایم سیز کریں، باخبر، باصلاحیت اور ذمہ دار شہریوں کی تشکیل کے لیے نہایت کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ رہنما اصول ریاستوں اور اسکولوں کو مؤثر اور شراکتی ایس ایم سیز قائم کرنے میں مدد فراہم کریں گے، جس کے نتیجے میں تعلیمی نتائج میں بہتری، طلبہ کی فلاح و بہبود، اور ایک ترقی یافتہ بھارت کے طویل مدتی وژن کے حصول میں خاطر خواہ پیش رفت ہو گی۔

(سنجے کمار)

کمرہ نمبر 21102، پہلی منزل، سیکرٹری DoSEL کا دفتر، گیٹ نمبر 04، کرتویہ بھون 2-، نئی دہلی 110001
ای میل: secy.sel@nic.in

تمہید

اسکولی تعلیم ایک مساوی، جامع اور ترقی پسند معاشرے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ تعلیم کے معیار پر نہ صرف پالیسیوں اور وسائل کا اثر ہوتا ہے بلکہ اس بات کا بھی گہرا اثر پڑتا ہے کہ برادری کس حد تک اسکولوں کی سرگرمیوں میں با معنی طور پر شامل ہے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے تعلیمی اصلاحات میں مسلسل غیر مرکزیت پر مبنی نظم و نسق، برادری کی شمولیت، اور بچوں کی تعلیم و فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ جواب دہی پر زور دیا گیا ہے۔ اسکول مینجمنٹ کمیٹیاں (ایس ایم سیز) اس وژن کو عملی شکل دینے کے لیے نچلی سطح پر سب سے اہم ادارہ جاتی نظام کی نمائندگی کرتی ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 غیر مرکزیت پر مبنی نظم و نسق اور والدین، مقامی برادری، سابق طلبہ (الومنائی) اور دیگر شراکت داروں کی فعال شمولیت پر زور دیتی ہے، اور اسکولوں کو ایسے متحرک مراکزِ تعلیم کے طور پر تسلیم کرتی ہے جو اپنی برادریوں سے گہرے طور پر جڑے ہوتے ہیں۔ این ای پی 2020 تعلیمی نتائج میں بہتری، شمولیت کے فروغ، اور اسکولوں کے مجموعی نظام کو بہتر بنانے کے لیے مشترکہ ذمہ داری، برادری کی ملکیت، اور شراکتی فیصلہ سازی کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اگرچہ اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں (ایس ایم سیز) سے متعلق دفعات سمگر شکشا فریم ورک اور بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق (آر ٹی ای) ایکٹ 2009 کے تحت موجود ہیں، تاہم موجودہ تعلیمی تناظر میں ایس ایم سیز کی ساخت، فعالیت اور مکمل صلاحیت کو واضح طور پر بیان کرنے کے لیے ایک جامع، متحد اور تازہ ترین قومی فریم ورک کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ اسی کے پیشِ نظر، اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے لیے یہ قومی رہنما اصول تیار کیے گئے ہیں تاکہ اسکولی تعلیم کے تمام مراحل میں ایس ایم سیز کے لیے ایک مربوط قومی رہنمائی فراہم کی جا سکے۔

یہ رہنما اصول اس موضوع پر جاری تمام سابقہ رہنما اصولوں کی جگہ لیتے ہوئے ایس ایم سیز کو شراکتی نظم و نسق کے فعال پلیٹ فارم کے طور پر مضبوط بنانے کا مقصد رکھتے ہیں۔ ان میں ایس ایم سیز کی تشکیل، ڈھانچہ، مدتِ کار، انتخابی طریقۂ کار، کردار و ذمہ داریاں، اراکین کی صلاحیت سازی، کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) سے تعاون حاصل کرنے جیسے امور کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں، ان رہنما اصولوں میں تعلیمی نگرانی، اسکول ترقیاتی منصوبہ (ایس ڈی پی) کے ذریعے منصوبہ بندی، مالیاتی نظم و نسق، سماجی آڈٹ، بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود، جامع اور منصفانہ تعلیم کے فروغ، اور مختلف سرکاری محکموں کے ساتھ ہم آہنگی و اشتراک پر تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ خاص طور پر اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایس ایم سیز داخلہ، حاضری برقرار رکھنے، اور اسکول سے باہر بچوں (او او ایس سی) اور تعلیم چھوڑنے والے طلبہ کو مرکزی دھارے میں لانے میں اہم کردار ادا کریں، سماجی و معاشی طور پر پسماندہ طبقات کے بچوں کی مدد کریں، اور بنیادی خواندگی و عددی مہارتوں کو فروغ دیں۔ یہ تمام اقدامات مجموعی طور پر طلبہ کے مطلوبہ تعلیمی نتائج کے حصول کا باعث بنیں گے، جو وکست بھارت@2047 کے وژن کو آگے بڑھائیں گے۔

یہ رہنما اصول ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کے لیے ایک حوالہ جاتی فریم ورک کے طور پر تیار کیے گئے ہیں تاکہ وہ اپنے قواعد و ضوابط کو ہم آہنگ کر سکیں اور مقامی حالات کے مطابق ان پر عمل درآمد کر سکیں۔ بالآخر، ان کا مقصد برادریوں کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اجتماعی طور پر اسکولوں کی ذمہ داری سنبھالیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر بچہ ایک محفوظ، جامع اور معاون ماحول میں معیاری تعلیم حاصل کرے، ترقی کرے اور اپنی تعلیم مکمل کرے۔

(ارچنا شرما اوستھی)

ایڈیشنل سیکرٹری، DoSEL

وزارت تعلیم

فہرست مضامین

1. تعارف	1
2. اسکول مینجمنٹ کمیٹی(ایس ایم سی)	1
2.1 ایس ایم سی اراکین کے انتخاب کے لیے اصول	2
2.2 ایس ایم سی کی تشکیل	3
2.3 ممبر سیکرٹری کے کرداراور ذمہ داریاں	3
2.4 میعاد	4
2.5 ایس ایم سی کے والدین/سرپرست اراکین کا انتخابی عمل	4
2.6 ایس ایم سی کی ذیلی کمیٹیاں	5
3. ایس ایم سی کے کرداراور ذمہ داریاں اور فرائض	6
4. اسکول ڈیولپمنٹ پلان(ایس ڈی پی)	12
5. اجلاس اور طریقہ کار	14
6. صلاحیت سازی اور تربیت	14
7. مالیاتی نظم ونسق اور سماجی آڈٹ	15
8. وزارتوں/محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے وسائل کا بہتر استعمال	16
9. ایس ایم سیز کی نگرانی اور معاونت	19
10. نتیجہ	19
ضمیمہ	21

1. تعارف

1.1 کمیونٹی کو متحرک کرنا اور شرکت کمیونٹیز کو ان کی ترجیحات، وسائل، ضروریات اور حل کی نشاندہی کرنے کے لیے ان طریقوں سے شامل کرنے کا عمل ہے جو نمائندہ شرکت، اچھی حکمرانی، جوابدہی اور پرامن تبدیلی کو فروغ دیتے ہیں۔ تعلیم کے تناظر میں کمیونٹی کو متحرک کرنا اور کمیونٹی کے اراکین کی قریبی شمولیت انتہائی اہم ہے۔ یہ نقطہ نظر ایک باٹم اپ عمل کو فروغ دیتا ہے، جس سے مؤثر منصوبہ بندی، نفاذ، نگرانی، تشخیص، اور کمیونٹی کے ذریعہ سرکاری پروگراموں کی ملکیت کو قابل بناتا ہے۔ فعال کمیونٹی کی شرکت اسکولوں کے بہتر کام کاج کے لیے شفافیت، جوابدہی، اور اجتماعی کمیونٹی کے علم کے استعمال کو یقینی بناتی ہے۔ موثر وکندریقرت کے ذریعے، یہ اسکول پر مبنی مداخلتوں کی کمیونٹی ملکیت کو یقینی بناتا ہے، گورننس ڈھانچے کو مضبوط کرتا ہے، اور پائیدار تعلیمی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔

1.2 قومی تعلیمی پالیسی این ای پی اسکولوں میں سیکھنے کو بڑھانے کے لیے مقامی برادریوں سابق طلباء اور بزرگ شہریوں کی فعال شمولیت پر زور دیتا ہے تاکہ انہیں ٹیوشن، خواندگی مہمات، رہنمائی، تدریسی مدد اور رہنمائی وغیرہ جیسی مختلف سرگرمیوں میں رضاکارانہ طور پر کام کرنے کی ترغیب دی جا سکے۔ (پیرا 3) جیسا کہ این ای پی 2020 کی رہنمائی میں اسکولوں کو متحرک مراکز کے طور پر ترقی کرنی چاہیے جہاں سیکھنے اور کمیونٹی ایک ساتھ آئیں۔ جب والدین اساتذہ اور مقامی لوگ اسکول کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں تو وہ دیکھ بھال، شمولیت اور فخر کا ماحول پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ ہر اسکول ایک ایسی جگہ بن سکتا ہے جو نہ صرف بچوں کو پڑھاتا ہے بلکہ پوری برادری کو ایک ساتھ لاتا ہے۔

11.3 سمگر شکشا 2.0 فریم ورک (جاری شدہ بتاریخ 12 اکتوبر 2022) کے باب 13: ''برادری کی کمیونٹی موبلائزیشن میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی (ایس ایم سی) کی تشکیل، طریقۂ کار اور دیگر پہلوؤں کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ یہ کمیٹی نچلی سطح پر قائم ایک ایسا ادارہ ہے جو سمگر شکشا اسکیم اور محکمۂ اسکولی تعلیم کی دیگر پہلوں کے نفاذ میں فعال کردار ادا کرتی ہے۔

1.4 بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق (آر ٹی ای) ایکٹ، 2009 کے باب چہارم: ''اسکولوں اور اساتذہ کی ذمہ داریاں'' کی دفعہ (21) میں اسکولوں میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی (ایس ایم سی) کی تشکیل اور اس کے فرائض کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

2. اسکول مینجمنٹ کمیٹی (ایس ایم سی)

اسکولی تعلیم میں کمیونٹی کی شرکت کو مستحکم کرنے کے لیے این ای پی 2020 سمگر شکشا اسکیم اور آر ٹی ای ایکٹ 2009 وکندریقرت حکمرانی کے ایک اہم عنصر کے طور پر ایس ایم سی کی تشکیل پر نمایاں زور دیتے ہیں۔ کمیونٹی متحرک کرنے کی بنیاد کے طور پر، ایس ایم سی وکندریقرت اسکول گورننس کو مضبوط بناتا ہے اور کمیونٹیز کو اسکولی تعلیم کی تشکیل اور بہتری میں فعال طور پر حصہ لینے کا اختیار دیتا ہے۔ این ای پی 2020 سمگر شکشا اسکیم آر ٹی ای ایکٹ 2009 کی دفعات اور ایم او ای (سابقہ وزارت انسانی وسائل) کے پہلے کے رہنما اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے سروشکشا ابھیان (ایس ایس اے) اور راشٹریہ مدھیمک شکشا ابھیان (آر ایم ایس اے) وغیرہ میں ترقی (ایم ایچ آر ڈی) ایس ایم سی کے حوالے سے مندرجہ ذیل رہنما خطوط جاری کیے جا رہے ہیں۔ یہ رہنما اصول پہلے کے رہنما خطوط اور ہدایات کی جگہ لے رہے ہیں۔

یہ رہنما اصول ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں (یوٹی) کے لیے اسکول کی سطح کے گورننس میکانزم کو مضبوط کرنے اور جامع، شراکت دار اور جوابدہ تعلیم کے لیے قومی وژن کے ساتھ مقامی قواعد و ضوابط کو ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک حوالہ فریم ورک کے طور پر کام کریں گے۔

- ہر اسکول کو ایک ایس ایم سی تشکیل دینا چاہیے، ایک ماہ کے اندر تعلیمی سال کا آغاز۔
- ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اسکول مینجمنٹ ڈیولپمنٹ کمیٹی (ایس ایم ڈی سی) کی جگہ سیکنڈری اسکولوں (گریڈ 12 تک) سمیت ہر اسکول میں ایس ایم سی رکھیں۔
- اس میں حکام، طلباء کے والدین/سرپرست، مقامی حکام کے نمائندے شامل ہوں گے۔[1]، ماہرین تعلیم، موضوع کے ماہرین، اسکول کے سابق طلباء اور پسماندہ گروہوں کے نمائندے۔
- کمیٹی کے اراکین کی تعداد کا فیصلہ بچوں کے اندراج کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے:

اندراج کی حد	تقریباً اراکین کی تعداد
100 طلباء تک	12-15 اراکین
100-500 طلباء	15-20 اراکین
500 سے زیادہ طلباء	20-25 اراکین

2.1 ایس ایم سی اراکین کے انتخاب کے لیے اصول

i. 75 فیصد (75٪) ایس ایم سی کی تعداد بچوں کے والدین یا سرپرستوں میں سے ہو گی۔

ii. بقیہ پچیس فیصد ایس ایم سی کی طاقت کا حصہ درج ذیل افراد میں سے ہو گا:

(a) مقامی اتھارٹی کے منتخب اراکین میں سے ایک تہائی اراکین کا فیصلہ مقامی اتھارٹی کرے گی

(b) اسکول کے اساتذہ میں سے ایک تہائی اراکین کا فیصلہ اسکول کے اساتذہ کریں گے۔

(c) بقیہ ایک تہائی ممبران کا انتخاب مقامی ماہرین تعلیم، موضوع کے ماہرین، ماہرین تعلیم، سینئر طلباء، اسکول کے سابق طلباء، اور فرنٹ لائن کمیونٹی ورکرز جیسے آنگن واڑی ورکرز (اے ڈبلیو ڈبلیو)، ایکریڈیٹڈ سوشل ہیلتھ ایکٹیوسٹ (آشا) اور معاون نرس مڈ وائف (اے این ایم) میں سے کیا جائے گا جو اسکول کے پڑوس کے علاقوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان اراکین کا انتخاب کمیٹی کے پیرنٹ نمائندے کریں گے۔

[1] ''مقامی اتھارٹی'' سے مراد ایک میونسپل کارپوریشن یا میونسپل کونسل یا ضلع پریشد یا نگر پنچایت یا پنچایت ہے، جسے کسی بھی نام سے پکارا جائے، اور اس میں ایسی دوسری اتھارٹی یا باڈی شامل ہے جو اسکول پر انتظامی کنٹرول رکھتی ہے یا کسی شہر، قصبے یا گاؤں میں مقامی اتھارٹی کے طور پر کام کرنے کے لیے فی الحال نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت بااختیار ہے۔

نوٹ:

- ایس ایم سی کی مجموعی رکنیت کا پچاس فیصد (50%) خواتین پر مشتمل ہوگا۔
- والدین کو متناسب نمائندگی دی جائے گی یا سماجی و معاشی طور پر پسماندہ طبقات (ایس ای ڈی جی) مثلاً ایس سی/ایس ٹی/او بی سی وغیرہ سے تعلق رکھنے والے بچوں کے والدین یا سرپرستوں کو متناسب نمائندگی دی جائے گی، نیز خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے والدین/سرپرستوں کی نمائندگی بھی یقینی بنائی جائے گی۔ (سی ڈبلیو ایس این)

2.2 ایس ایم سی کی تشکیل

ہر ایس ایم سی مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا:

1.	والدین/سرپرست سے منتخب رکن	صدر
2.	والدین/سرپرست سے منتخب رکن	نائب صدر
3.	اسکول میں پڑھنے والے تمام درجات کے بچوں کے والدین/سرپرست	رکن
4.	مقامی اتھارٹی کے منتخب اراکین	رکن
5.	اسکول کے اساتذہ	رکن
6.	مقامی ماہرین تعلیم/موضوع کے ماہرین/ماہرین تعلیم/سینئر طلباء/اسکول کے سابق طلباء/اے ڈبلیو ڈبلیو/آشا/اے این ایم	رکن
7.	پرنسپل/ہیڈ ماسٹر/اسکول انچارج	ممبر سیکرٹری

2.3 ممبر سیکرٹری کے کردار اور ذمہ داریاں

ممبر سیکرٹری کے فرائض درج ذیل ہیں:

i. اس بات کو یقینی بنانا ایک ماہ کے اندر ایس ایم سی کا قیام تعلیمی سال کا آغاز۔

ii. بروقت منظم کرنا سالانہ جنرل باڈی میٹنگ اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کے والدین/سرپرست کے درمیان انتخاب کے ذریعے اراکین کا انتخاب۔ (اس بات کو یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ انتخابات کے دوران 50 ٪ والدین/سرپرست موجود ہوں)

iii. تشکیل کے ایک ہفتے کے اندر اسکول کی عمارتوں میں نمایاں مقامات پر نو تشکیل شدہ ایس ایم سی ممبروں کی مکمل تفصیلات ظاہر کرنا۔ والدین/اراکین کی تفصیلات میں نام، عہدہ، رابطہ نمبر، ای میل آئی ڈی وغیرہ شامل ہونی چاہئیں۔ والدین/سرپرست کی صورت میں بچے کے نام اور اس کی کلاس کی تفصیلات بھی والدین/سرپرست کے نام کے ساتھ درج ہونی چاہئیں۔

iv. کم از کم ایس ایم سی میٹنگز کا انعقاد کرنا ماہ میں ایک بار۔

v. میٹنگ کے دوران ایس ایم سی (کم از کم 50٪) کا کورم یقینی بنانا۔

vi. تیار کرنے کے لیے ایجنڈا آئٹم ایس ایم سی اجلاسوں میں زیر بحث لایا جائے۔

vii ایس ایم سی کی تفصیلات، میٹنگ نوٹس سے متعلق معلومات، میٹنگ میں موجود اراکین، ایجنڈا اور میٹنگ کے منٹس وغیرہ کی ریکارڈنگ کے لیے اصولوں کے مطابق رجسٹر کو برقرار رکھنا۔

viii ریکارڈ کرنا منٹ اور فیصلے اجلاس کو مناسب طریقے سے منعقد کرنا اور کمیٹی کے تمام اراکین اور عوام کو دستیاب کرانا۔

.ix یقینی بنانے کے لیے صلاحیت سازی کی تربیت ایس ایم سی کی تشکیل کے ایک ماہ کے اندر ایس ایم سی اراکین کی تعداد میں اضافہ۔ مزید ضرورت کے مطابق ایس ایم سی اراکین کے لیے وقتاً فوقتاً تربیت ورکشاپ کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔

.x ظاہر کرنے کے لیے اسکول رپورٹ کارڈ اسکول میں نمایاں مقامات پر یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (یوڈی آئی ایس ای+) پورٹل پر دستیاب ہے اور اسے پہلی میٹنگ میں ایس ایم سی ممبران کو دستیاب کروائیں۔

.xi ایس ایم سی میٹنگز، کمپوزیشن، والدین/سرپرستوں میں سے اراکین کے انتخاب، ایس ایم سی میں نامزد اراکین کی شمولیت وغیرہ کے حوالے سے ضلع/بلاک سطح کے افسران کی طرف سے جاری کردہ احکامات/ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانا۔

xii اسکول کے سربراہ یا ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر یا کسی اعلی اتھارٹی کے ذریعہ تفویض کردہ کسی بھی دوسری ذمہ داری کو نبھانا۔

2.4 میعاد

ایس ایم سی کے اراکین کی میعاد دو سال کے لیے ہو گی۔ ایس ایم سی دو سال کی میعاد سے آگے جاری رہ سکتی ہے جب تک کہ نئی کمیٹی کی تشکیل نو نہ ہو جائے۔ نئی کمیٹی کی تشکیل کا عمل ترجیحی طور پر ایس ایم سی کی میعاد مکمل ہونے سے پہلے شروع کیا جانا چاہیے تاکہ ایس ایم سی کا تعطل نہ ہو۔ کسی ممبر کو دوسری مدت کے لیے دوبارہ نامزد کیا جاسکتا ہے لیکن ممبر سیکرٹری کے علاوہ کوئی ممبر لگاتار دو مدت سے زیادہ عہدے پر نہیں رہ سکتا۔

.i ایس ایم سی اراکین کی میعاد مندرجہ ذیل شرائط میں ختم کی جائے گی:

(a) اگر والدین/سرپرست رکن کا بچہ اسکول چھوڑ دے۔

(b) کسی ممبر کی حراست/سزا چاہے وہ مجرمانہ الزام پر ہو یا دوسری صورت میں۔

(c) بلاک ضلع سے رکن کی نقل مکانی۔

(d) رکن کی اچانک موت۔

(e) اگر کوئی رکن بغیر کسی معلومات کے لگاتار چار اجلاسوں میں غیر حاضر ہو۔

.ii پوائنٹ (I) میں بیان کردہ وجوہات میں سے کسی کی وجہ سے پیدا ہونے والی کوئی عارضی خالی جگہ عمل درآمد کرنے والی اتھارٹی/ریاستی حکومت کے ذریعہ مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق پر کیا جائے۔

2.5 ایس ایم سی کے والدین/سرپرست اراکین کا انتخابی عمل

اسکول گورننس میں بامعنی کمیونٹی کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ایس ایم سی کے والدین یا سرپرست اراکین کا انتخاب جمہوری، شفاف اور جامع انداز میں کیا جائے گا۔ ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے اپنے متعلقہ قواعد و ضوابط کے مطابق ایس ایم سی اراکین کے انتخاب اور نامزدگی کے لیے اپنا تفصیلی طریقہ کار تجویز کر سکتے ہیں۔ ذیل میں تفصیلی انتخابی طریقہ کار اشارہ ہے:

i. تعلیمی سال کے آغاز پر اسکول کا سربراہ اندراج شدہ بچوں کے تمام والدین اور سرپرستوں کو نوٹس جاری کرکے انتخابی عمل کا آغاز کرے گا، جس میں متعلقہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق انتخابات کے انعقاد کے شیڈول اور طریقہ کار کا واضح طور پر خاکہ پیش کیا جائے گا۔

ii. ہر اندراج شدہ بچے کا صرف ایک والدین یا سرپرست (جس کا نام پہلے ہی داخلہ فارم میں رجسٹرڈ ہے) انتخابات میں حصہ لینے کا اہل ہوگا۔

iii. والدین یا سرپرست اسکول کمیونٹی کے اندر سے خود کو یا دیگر اہل اور خواہش مند والدین/سرپرستوں کو نامزد کر سکتے ہیں۔ ایس ای ڈی جیز اور سی ڈبلیو ایس این کے والدین کی مناسب نمائندگی بشمول خواتین کی 50 فیصد نمائندگی اور اسکول کے اندر تمام طبقات میں نمائندگی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

iv. ایسے معاملات میں جہاں امیدواروں کی تعداد نشستوں کی مقررہ تعداد سے زیادہ ہو، انتخاب ہاتھ اٹھا کر یا صوتی ووٹ کے ذریعے ووٹنگ کے ذریعے کیا جائے گا؛ تاہم، کسی تنازعہ یا حل نہ ہونے والے تنازعہ کی صورت میں، انصاف پسندی کو یقینی بنانے کے لیے خفیہ رائے شماری کے ذریعے ووٹنگ کو اپنایا جا سکتا ہے۔

v. ووٹنگ کے وقت اندراج شدہ بچوں کے والدین یا سرپرستوں کا کم از کم ½ کورم موجود ہونا ضروری ہے۔

vi. غیر جانبداری اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے انتخابی عمل کی نگرانی کسی نامزد تعلیمی افسر یا مجاز نمائندے کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔

vii عمل مکمل ہونے پر تمام منتخب والدین یا سرپرست اراکین کے نام ادارے کے سربراہ کے ذریعے باضابطہ طور پر درج کیے جائیں گے۔

ایس ایم سی کی تشکیل کے بعد نئی تشکیل شدہ کمیٹی کی پہلی میٹنگ اگلے کام کے دن یا ایک ہفتے کے اندر تازہ ترین ہو سکتی ہے۔

پہلی ملاقات

2.6 ایس ایم سی کی ذیلی کمیٹیاں

چیئرپرسن نائب چیئرپرسن اور ممبر سکریٹری ایس ایم سی کے موثر کام کاج کے لیے ان کی ضرورت کے مطابق ایس ایم سی کے اراکین کے درمیان ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکتے ہیں۔ ایس ایم سی کی مدد دو افراد کر سکتے ہیں۔ ذیلی کمیٹیاں جیسا کہ:

(a) **اسکول بلڈنگ کمیٹی**: اسکول بلڈنگ کمیٹی کو اسکول کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، تزئین و آرائش، مرمت اور دیکھ بھال سے متعلق کھاتوں کی منصوبہ بندی، تخمینہ، انتظام، نگرانی، نگرانی، رپورٹنگ اور دیکھ بھال کے لیے ذمہ دار بنایا جا سکتا ہے۔ یہ حفاظت، بچوں کے موافق اور صنفی ذمہ دار سہولیات، عالمگیر رسائی، مقرر کردہ تعمیل کو یقینی بنا سکتا ہے۔ مالی اور تکنیکی معیارات، ایک محفوظ، جامع اور سیکھنے کے موافق ماحول پیدا کرنے کے لیے تمام سول کاموں کے بروقت نفاذ کے لیے مستعدی سے نگرانی کو یقینی بناتے ہوئے۔

(b) **تعلیمی کمیٹی:** تعلیمی کمیٹی یوڈی آئی ایس ای+ کے لیے منصوبہ بندی، انتظام، نگرانی، نگرانی، رپورٹنگ، ڈیٹا اکٹھا کرنے وغیرہ سمیت تمام تعلیمی سرگرمیوں کے لیے ذمہ دار ہو سکتی ہے۔ یہ سماجی و اقتصادی، صنفی اور معذوری سے متعلق رکاوٹوں کو دور کر کے تعلیم اور مساوات کے معیار میں مسلسل بہتری کو بھی یقینی بنائے گی۔ اساتذہ اور طلباء کی حاضری کی نگرانی؛ رہنمائی اور مشاورت کی حمایت؛ طلباء کی کامیابی پر نظر رکھنا؛ افزودگی اور ترقیاتی سیکھنے کی سرگرمیوں کو فروغ دینا؛ اور طلباء اور اساتذہ کی مجموعی تعلیمی، سماجی اور شخصیت کی نشوونما کو فروغ دینا۔ ان ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے کمیٹی طلباء کی کامیابی اور اسکول کے ماحولیاتی نظام کی مجموعی تعلیمی صحت کے بنیادی محافظ کے طور پر کام کرتی ہے۔

3. ایس ایم سی کے کردار، ذمہ داریاں اور فرائض

ایس ایم سی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے مؤثر اسکول گورننس کو یقینی بنانا اور تعلیم کے معیار کو بڑھانا اس کے بنیادی کاموں میں اسکول کے مجموعی کام کاج کی نگرانی اور سمگر شکشا پی ایم شری اور پی ایم پوشن سمیت تعلیمی اسکیموں کے بروقت اور موثر نفاذ کی نگرانی شامل ہے۔ ایس ایم سی بنیادی ڈھانچے میں خامیوں کی نشاندہی کر کے موجودہ سہولیات کا سروے کر کے ایک جامع اسکول ڈویلپمنٹ پلان (ایس ڈی پی) تیار کرنے اور اس کی سفارش کرنے کا ذمہ دار ہے، اور اسکول کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنا۔ ایس ایم سی سی ایس آر سے عطیات/تعاون کو متحرک کرنے کے لیے ذمہ دار ہو گا اسکول کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنا۔

یہ اسکول کمیونٹی کے روابط کو مستحکم کرنے کے لیے والدین اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دیتے ہوئے مناسب حکومت مقامی حکام یا دیگر ذرائع سے موصول ہونے والی گرانٹس کے استعمال کی بھی نگرانی کرے گا۔ اسکول کی ضروریات کی نشاندہی کر کے اور قابل عمل منصوبے تیار کر کے، ایس ایم سی اسکول، کمیونٹی اور مقامی حکام کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے، جس سے ایک جامع، محفوظ اور وسائل سے بھرپور تعلیمی ماحول پیدا ہوتا ہے۔ اس کے مطابق ایس ایم سی اراکین کے کردار اور ذمہ داریوں کے اہم شعبوں میں شامل ہو سکتے ہیں:

i. **تمام بچوں کے لیے اندراج، برقرار رکھنے اور جامع سیکھنے کے مواقع کو یقینی بنانا:** ایس ایم سی ممبران کو ایس ای ڈی جی اور سی ڈبلیو ایس این سے تعلق رکھنے والوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ تمام بچوں کے اندراج اور باقاعدہ حاضری کو یقینی بنانا

چاہیے۔ یہ بھی یقینی بنایا جانا چاہیے کہ کسی بھی بچے کو اسکولی تعلیم حاصل کرنے اور مکمل کرنے میں کسی امتیازی سلوک یا رکاوٹ کا سامنانہ کرنا پڑے۔ ایس ایم سی کو اسکول کو اس بات کو یقینی بنانے میں بھی مدد کرنی چاہیے کہ اسکول میں کسی بھی بچے کو ہراساں کرنے یا بدسلوکی کی کوئی مثال نہ ہو۔ ایسے کسی بھی معاملے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دی جانی چاہیے۔ ایس ایم سی کو پرسادایپ اور دیگر طریقوں کا استعمال کرکے خصوصی ضرورتوں والے بچوں (سی ڈبلیو ایس این) کی شناخت میں اسکول کی مدد کرنی چاہیے اور تمام سرگرمیوں میں ان کی شمولیت کی حمایت کرنی چاہیے۔

ii. **ڈراپ آؤٹ اور آؤٹ آف اسکول چلڈرن (اواوایس سی) کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے اندراج مہم:** اسکول کے ریکارڈ اور کمیونٹی ڈیٹا بیس کی بنیاد پر، ایس ایم سی ممبران کو اواوایس سی اور ڈراپ آؤٹ بچوں کی شناخت میں مدد کرنی چاہیے، اور اسکول کے عملے کے ساتھ مل کر انہیں عمر کے مطابق کلاسوں میں شامل کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کرنی چاہئیں۔ اس کو آسان بنانے کے لیے مفت اور لازمی اسکولی تعلیم کی دفعات کو گھر گھر مہمات، والدین اور بچوں کی مشاورت، مقامی میڈیا، کمیونٹی ریڈیو، گرام سبھا اور دیگر کمیونٹی پلیٹ فارمز کے ذریعے وسیع پیمانے پر تشہیر کی جاسکتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے کہ کوئی بھی بچہ اسکولی تعلیم تک رسائی اور اسے مکمل کرنے میں پیچھے نہ رہے۔ ایس ایم سی پری پرائمری (بلواتیکا/آنگن واڑیوں) سے گریڈ 1، فاؤنڈیشن سے پرپیپریٹری (گریڈ 2 سے گریڈ 3)، پرپیپریٹری سے مڈل (گریڈ 5 سے گریڈ 6) اور مڈل سے سیکنڈری سطح (گریڈ 8 سے گریڈ 9) میں منتقل ہونے والے اسکول سے باہر کے بچوں اور بچوں کے ڈیٹا بیس کو اپ ڈیٹ کرنے میں اسکولوں کی مدد کرسکتا ہے۔

iii. **طلباء کے حقوق کی بروقت تقسیم کو یقینی بنانا:** ایس ایم سی ممبران کو اہل طلباء کو مفت نصابی کتب، وردیاں، وظائف، وظیفہ اور اس طرح کی دیگر دفعات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانا چاہیے۔

iv. **پیرنٹ ٹیچر میٹنگز (پی ٹی ایم) میں تعاون:** ایس ایم سی اسکول میں طلباء کی تعلیمی اور دیگر سرگرمیوں، کھیلوں، فٹنس، صحت، فنون، طرز عمل، رویے وغیرہ پر کارکردگی کا اشتراک کرنے کے لیے باقاعدہ پی ٹی ایم کے انعقاد اور انعقاد میں مکمل تعاون کرسکتا ہے۔ پی ٹی ایم بچوں کے تعلیمی سفر میں والدین/سرپرست کو شامل کرنے کا ایک موثر طریقہ ہے۔

v. **تعلیمی منصوبہ بندی اور معاونت:** ایس ایم سی ممبران کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اسکول سمگر شکشا اسکیم اور این ای پی 2020 کے تحت مقرر کردہ اصولوں اور معیارات پر عمل کریں۔ انہیں اس بات کی نگرانی کرنی چاہیے کہ اساتذہ باقاعدگی سے اسکول جائیں، وقت پر نصاب مکمل کریں، اور اپنے بچے کی پیشرفت کو شیئر کرنے کے لیے والدین سے ملیں۔ کمیٹی اساتذہ کی کمی کو دور کرنے اور بنیادی طور پر تعلیمی کام میں اساتذہ کی شمولیت کی حمایت کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی حمایت کرسکتی ہے۔

ایس ایم سی کو اسکول کیلنڈر تیار کرنے، کلاس روم کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرنے، اور تدریسی سیکھنے کے عمل کو مضبوط بنانے اور طلباء کے سیکھنے کے نتائج (ایل او) کو بہتر بنانے کے لیے سیکھنے کے فرق کی نشاندہی کرنے میں اساتذہ کی مدد

کرنی چاہیے۔ ایس ایم سی کو اساتذہ کے بار بار آنے کی اطلاع دینی چاہیے متعلقہ حکام کی غیر موجودگی تاکہ سیکھنے میں تسلسل متاثر نہ ہو۔ سیکھنے کو زیادہ پر کشش، متعلقہ، اور کمیونٹی سے منسلک کرنے اور بیگ لیس دنوں کو بہتر بنانے کے لیے، ایس ایم سیز کو:

- o کمیونٹی پر مبنی تعلیمی تقریبات کی تنظیم کو آسان بنانا جیسے سائنس میلے، ہیریٹیج واک، یا تجرباتی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے ماحولیاتی مہمات۔
- o پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے کو فروغ دینے میں تعاون کیونٹی کے مسائل جیسے پانی کے تحفظ فضلہ کے انتظام یا پائیدار کاشتکاری، کلاس روم کے علم کو حقیقی زندگی کے چیلنجوں سے جوڑنا۔
- o صف بندی میں مہارت کے مطالبات کو بڑھانا مقامی کاروباروں اور صنعتوں کے ساتھ این ای پی 2020 کے مینڈیٹ کے مطابق متعلقہ مہارتوں کو مربوط کرنے اور ہنرمندی کی تعلیم کے لیے انٹرن شپ یا اپرنٹس شپ کو آسان بنانے کی ضرورت ہے۔

vi. **بنیادی خواندگی اور عددی (ایف ایل این) اہداف کے حصول میں تعاون:** ایس ایم سی نپون بھارت مشن کے تحت ایف ایل این اہداف کے حصول کے لیے کمیونٹی اور والدین کی شمولیت کو مزید فروغ دے گا۔[2] ابتدائی کلاسوں میں بچے کی مادری زبان کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرکے ہر اسکول میں معیاری تعلیم کے لیے اجتماعی جوابدہی کو فروغ دینا، مقامی زبان پڑھنے کے کونے، کہانی سنانے کے سیشن اور والدین کے زیر قیادت پڑھنے والے کلبوں کی تشکیل میں مدد کرنا۔ ایس ایم سی اساتذہ اور کمیونٹی رضاکاروں کے ذریعے کثیر لسانی تدریسی سیکھنے کے مواد کی ترقی میں بھی سہولت فراہم کر سکتا ہے۔ ایس ایم سی کو اسکول کو 'نپون' بنانے کے لیے مرکوز، مقررہ وقت کی کوششوں کی حمایت کرنی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام طلباء گریڈ کے مطابق ایف ایل این قابلیت حاصل کریں۔ مقامی نوجوانوں کے رضاکار، اساتذہ کے تعاون سے، بنیادی خواندگی میں طلباء کی پیشرفت کا جائزہ لینے، تقویت دینے اور جشن منانے کے لیے وقتاً فوقتاً کمیونٹی لرننگ فیسٹیول، پڑھنے کی مہمات، یا اسی طرح کے اقدامات کا اہتمام کر سکتے ہیں اور ایس ایم سی کو آنگن واڑی کارکنوں اور پرائمری اساتذہ کے درمیان مشترکہ منصوبہ بندی اور سرگرمیوں کو فروغ دینا چاہیے تاکہ خوشی کو یقینی بنایا جاسکے۔ کھیل پر مبنی ابتدائی تعلیم، اور آنگن واڑی سے اسکول میں ہموار منتقلی۔ کمیٹی مقامی فنکاروں کاریگروں اور بزرگوں کے ساتھ بھی تعاون کر سکتی ہے تاکہ روایتی علم فنون اور مقامی ورثے کو اسکول کی سرگرمیوں میں ضم کیا جاسکے، بشمول مقامی گانوں شاعری دستکاری اور تہواروں کا استعمال، اس طرح طلباء میں مہارت کی ترقی اور ثقافتی جڑوں کی حمایت کی جاسکے۔ والدین اور کمیونٹی کی شمولیت کے بارے میں تفصیلی رہنمائی نپون بھارت امپلیمینٹیشن گائیڈلائنز (2021) کے باب 14 میں فراہم کی گئی ہے۔

vii **پردھان منتری پوشن شکتی نرمان (پی ایم پوشن) اور صحت کے اقدامات:** ایس ایم سی ممبران کو پروگرام کے

[2] نپون بھارت (نیشنل انیشیٹو فار پرفیشینسی ان ریڈنگ وِد انڈرسٹینڈ اینڈ نیومریسی) این ای پی 2020 کے تحت قومی مشن ہے، جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ گریڈ 2 تک آئی ڈی 1 کے ذریعے بنیادی خواندگی اور عددی (ایف ایل این) حاصل کرے۔ اس مشن کا مقصد بنیادی مرحلے پر پڑھنے، لکھنے اور عددی میں گریڈ سطح کی صلاحیتوں کو حاصل کرنا ہے۔ رہنما خطوط یہاں دستیاب ہیں: https://www. تعلیم. gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/nipun_bharat_eng1.pdf

روزمرہ کے انتظام کی نگرانی کے ذریعے پی ایم پوشن اسکیم کے نفاذ کی فعال طور پر نگرانی کرنی چاہیے، خدمت کرنے سے پہلے اساتذہ کے ساتھ باری باری کھانا چکھ کر کھانے کے معیار کو یقینی بنانا چاہیے۔ بچوں کی غذائیت کی حیثیت کو بڑھانے کے لیے اضافی کھانے کی اہمیت پر زور دینے کے لیے ایس ایم سی میٹنگز کے دوران تیتھی بھوجن کے تصور اور اہمیت پر تبادلہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ تیتھی بھوجن کمیونٹی کی شرکت کا ایک اقدام ہے جو لوگوں کو کھانا فراہم کرنے کے ہندوستانی روایتی عمل پر انحصار کرتا ہے۔ اس پہل کے تحت کمیونٹی ممبران بچوں کو اضافی کھانے کی چیز کے طور پر یا خصوصی مواقع/تہواروں جیسے سالگرہ، سالگرہ، شادیوں، مختلف تہواروں اور قومی اہمیت کے دنوں وغیرہ پر مکمل کھانا فراہم کرتے ہیں۔ والدین اور کمیونٹی ممبران مقامی مینو کے تغیرات اور ترقی کو شامل کرنے پر بات چیت میں بھی مصروف ہو سکتے ہیں۔ اور شرام دان کے ذریعے طلباء، ایس ایم سی ممبران، اور کمیونٹی رضاکاروں کی شرکت کے ساتھ اسکول نیوٹریشن (کچن) گارڈن کی دیکھ بھال۔ اس کے علاوہ، صحت کے حکام کے ساتھ مل کر ایس ایم سی کے ذریعے وقتاً فوقتاً صحت کی جانچ، حفظان صحت کے سیشن، اور غذائیت سے متعلق آگاہی کی سرگرمیاں منعقد کی جاسکتی ہیں۔

viii **انفراسٹرکچر اور سہولیات کی نگرانی:** کمیونٹی ممبران اور مقامی حکام کے تعاون سے، ایس ایم سی ممبران مختلف تعلیمی اقدامات میں فعال طور پر حصہ ڈال سکتے ہیں، جن میں بلڈنگ ایز لرننگ ایڈ (بالا) پروگرام، ڈیجیٹل لرننگ ٹولز کا فروغ، سائنس لیبز، اٹل ٹنکرنگ لیبز (اے ٹی ایل)، ایس ٹی ای ایم (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی) لیبز، اسپورٹس روم اور آلات، اسکول میں لائبریری اور این ای پی 2020 کی دفعات کے مطابق سرگرمی پر مبنی لرننگ اسپیس شامل ہیں۔ پینے کے پانی، بیت الخلاء، باؤنڈری وال، رسائی سڑکیں، ریمپ وغیرہ کے انتظامات کو دیگر متعلقہ محکموں کے تعاون سے یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

ix. **مالیاتی نظام:** ایس ایم سی فنڈز کے مناسب انتظام کو یقینی بنانے کے لیے اسکول کے بجٹ کا جائزہ لے گا، بشمول مالیات کی محفوظ تحویل، اخراجات پر مناسب کنٹرول، صحیح افراد یا اداروں کو بروقت ادائیگی، اور مالی ریکارڈ کی درست دیکھ بھال۔ کمیٹی اسکول کی رسیدوں اور اخراجات کا سالانہ بیان تیار کرنے میں مدد کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی مالی بے ضابطگیاں نہ ہوں۔

ایس ایم سی ممبران آئندہ مالی سال کے بجٹ تخمینوں کی تیاری میں حصہ ڈالیں گے اور مناسب جواز کے ساتھ اخراجات کی نئی اشیاء تجویز کر سکتے ہیں۔ کمیٹی کو پرنسپل/ہیڈ آف اسکول کو تفویض کردہ مالی اختیارات سے باہر استعمال کرنے کا اختیار حاصل ہے، بشرطیکہ اس طرح کے اقدامات منظور شدہ بجٹ کی دفعات کے اندر رہیں۔

x. **سماجی آڈٹ اور نگرانی میں مدد:** ایس ایم سی ممبران اسکول کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی اور سمگر شکشا جیسے سرکاری پروگراموں کے نفاذ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کی ذمہ داریوں میں اسکول کی ترقی کو بڑھانے، طلباء کے اندراج اور برقرار رکھنے کو بہتر بنانے، اور ڈراپ آؤٹ کو کم کرنے کے لیے موثر منصوبہ بندی، انتظام، اور کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنانا شامل ہے۔ سماجی آڈٹ کے عمل کے دوران، ایس ایم سی ممبران سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ گرام سبھا کے اجلاسوں اور عوامی سماعتوں میں فعال طور پر حصہ لیں، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پیروی کریں کہ اسکول کی سطح پر آڈٹ کے نتائج پر کارروائی کی جائے۔

xi. **کمیونٹی کی شرکت اور وسائل کو متحرک کرنا:** ایس ایم سی والدین، سابق طلباء، رضاکاروں، کارپوریٹ اداروں اور مقامی تنظیموں کو وقت، مہارت اور وسائل میں حصہ ڈالنے کے لیے شامل کر کے کمیونٹی کی شرکت اور اسٹریٹجک وسائل کو متحرک کرنے کے باہمی تعاون کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دے کر اسکول کی تبدیلی کو آگے بڑھائے گا۔ وسائل کو متحرک کرنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر ایس ایم سی کو مقامی کمپنیوں اور پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز (پی ایس یوز) سے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) فنڈز تلاش کرنا اور ان کا فائدہ اٹھانا چاہیے تاکہ اسکول کے بنیادی ڈھانچے میں اضافے، تعلیمی اور تدریسی مدد سمیت معیار میں بہتری کے اقدامات کی حمایت کی جاسکے۔ ایس ایم سیز سول سوسائٹی تنظیموں (سی ایس اوز) اور کمیونٹی لیڈروں کو اسکولوں میں ان اقدامات کی باضابطہ نگرانی اور رپورٹنگ میں سہولت فراہم کرنے کے لیے شامل کریں گے، جس سے تمام شراکت داروں کے لیے طویل مدتی اثرات اور نمائش کو یقینی بنایا جاسکے۔ کمیونٹی کو اس کے تحت خواندگی کے لیے غیر خواندہ اور رضاکاروں کی شناخت کے لیے متحرک کیا جائے گا

معاشرے میں سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کو سمجھنا (یو ایل ایل اے ایس)[3] (نو بھارت سکشرتا کاریہ کرم)، اس طرح تعلیم میں کمیونٹی کی ملکیت اور سماجی جوابدہی کو مضبوط کرنا۔

مقامی باشندے سابق طلباء اور ریٹائرڈ پیشہ ور افراد اسکولوں میں فعال طور پر حصہ ڈال سکتے ہیں سرپرست اور رضاکار کے تحت ودیا جلی[4] طلباء کو تجربے پر مبنی رہنمائی فراہم کرنا۔ ایس ایم سی میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے کمیونٹی کو متحرک کرنے میں سہولت فراہم کرے گا ودیانجلی پہل (https://ودیاجلی.تعلیم.gov.in) اس طرح رضاکارانہ خدمات اور کمیونٹی سپورٹ کی ایک مستقل ثقافت کو فروغ دینا جو سیکھنے کے تجربات کو تقویت بخشتا ہے اور طلباء کی مجموعی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔

xii **اسکولوں میں بچوں کی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا:** ایس ایم سی کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر اسکول تمام بچوں کے لیے محفوظ، جامع اور بچوں کے لیے دوستانہ ماحول فراہم کرے۔ انہیں سختی سے بچوں کے حقوق کو

[3] یو ایل ایل اے ایس ہندوستان کا فلیگ شپ پروگرام ہے، جو شہریوں کو بااختیار بنانے اور قومی تعلیمی تحریک کو فروغ دینے کے لیے این ای پی 2020 کے ساتھ منسلک رضاکارانہ بنیاد پر ہائبرڈ (آن لائن/آف لائن) ماڈل کا استعمال کرتے ہوئے رسمی اسکولنگ سے محروم 15+ بالغوں کے لیے فعال خواندگی، عددی، ڈیجیٹل اور زندگی کی مہارتوں کے حصول پر مرکوز ہے۔

[4] ودیانجلی ایک وقف شدہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں کو کارپوریٹ/پی ایس یو اداروں سے رضاکارانہ خدمات، اثاثے، سی ایس آر سپورٹ، اور عوامی عطیات کو شفاف اور منظم طریقے سے حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔

برقرار رکھنا، بشمول جسمانی یا ذہنی ہراسانی، امتیازی سلوک، یا کسی بھی قسم کے بدسلوکی سے تحفظ۔ اسکول سیفٹی عہد، جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظ ایکٹ (پاکسو) ایکٹ، اور داخلی شکایت کمیٹی (آئی سی سی) سے متعلق معلومات اسکول میں واضح طور پر ظاہر کیا جانا چاہئے۔

ایس ایم سی ممبران کو اسکول حکام اساتذہ اور پیرنٹ ٹیچر ایسوسی ایشنز (پی ٹی اے) کے ساتھ باقاعدہ میٹنگز کے ذریعے اسکول سیفٹی اینڈ سیکیورٹی پلان کی تیاری اور جائزہ لینے میں فعال طور پر حصہ لینا چاہیے۔ انسداد غنڈہ گردی اور بچوں کے جنسی استحصال (سی ایس اے) شکایات کمیٹیوں کے فیصلوں پر ایس ایم سی کے اجلاسوں میں تبادلہ خیال کیا جانا چاہیے۔ اسکول سیفٹی کمیٹی بشمول ایس ایم سی ممبران کو ہر سہ ماہی میں احاطے کی 'سیفٹی واک' کرنی چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام حفاظتی معیارات پر عمل کیا جائے۔

ایس ایم سی کو اساتذہ اور عملے کے احترام اور معاون رویے، بچوں کے تحفظ اور انسداد غنڈہ گردی کی پالیسیوں کے موثر نفاذ، اور خاص طور پر سماجی و اقتصادی طور پر پسماندہ گروہوں (ایس ای ڈی جی) اور دیگر کمزور پس منظر کے بچوں کے لیے مشاورت اور نفسیاتی مدد تک رسائی کو یقینی بنا کر طلباء کی ذہنی اور جذباتی تندرستی کو بھی فروغ دینا چاہیے۔ کمیٹی کو کمیونٹی اور اسکول کے درمیان پل کے طور پر کام کرنا چاہیے تاکہ ہر بچے کے محفوظ اور پرورش کے ماحول کے حق کی حفاظت کی جا سکے۔ وزارت تعلیم کے 'اسکول بند ہونے اور اس سے آگے کے دوران گھر پر مبنی تعلیم میں والدین کی شرکت سے متعلق رہنما خطوط' کے حوالے سے ایس ایم سی قدرتی آفات، خراب موسمی حالات، بدامنی یا دیگر ہنگامی صورتحال کی وجہ سے اسکول بند ہونے کے دوران طلباء اور والدین کی مدد بھی کر سکتا ہے۔

xiii اسکول انفراسٹرکچر سیفٹی اینڈ ڈیزاسٹر تیاری: اسکول کی حفاظت اور سلامتی کو مزید یقینی بنانے کے لیے ایس ایم سی کو بنیادی ڈھانچے کی حفاظت اور آفات کی تیاری کی نگرانی کرنی چاہیے۔ اسے حفاظت، حفظان صحت اور فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اسکول کی عمارتوں، کلاس رومز، پانی اور صفائی کی سہولیات، بجلی کے کنکشن اور دیگر اہم بنیادی ڈھانچے کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا چاہیے۔ کمیٹی کو اس بات کی تصدیق کرنی چاہیے کہ اسکول کے پاس ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان فعال ہے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سال میں کم از کم دو بار حفاظتی اور انخلا کی مشقیں کی جائیں۔

xiv. ہاسٹل مینجمنٹ: ان اسکولوں میں جہاں کستوربا گاندھی با لیکا ودیالیہ (کے جی بی وی)/نیتاجی سبھاش چندر بوس رہائشی ہاسٹل (این ایس سی بی ہاسٹل)/دیگر محکموں کے ہاسٹل (پی ایم جنمان، داجگوا وغیرہ) اسکولوں سے منسلک ہیں یا ایک ہی کیمپس میں ہیں، ایس ایم سی کو ان ہاسٹلز کی حالت اور سرگرمیوں کی نگرانی کرنی چاہیے۔ اس میں مناسب دیکھ بھال، حفظان صحت، حفاظت، بچوں کے لیے دوستانہ سہولیات، اور مقرر کردہ قواعد وضوابط کی پابندی کو یقینی بنانا شامل ہے۔

xv. ماحولیاتی تحفظ اور سبز طرز عمل کی حوصلہ افزائی: ایس ایم سی کو اسکولوں میں پائیدار اور سبز طریقوں کو فروغ دینا چاہیے، جیسے ایک پیڑ ماں کے نام کے تحت شجرکاری، غذائیت (باورچی خانے) باغ کا قیام اور دیکھ بھال، فضلہ کی علیحدگی، توانائی کے تحفظ کو نافذ کرنا، اور مشن لائف جیسے پروگراموں کے تحت دیگر ماحول دوست اقدامات کو اپنانا۔

کردار اور ذمہ داریاں ذیلی کمیٹیوں کو مختص کی جاسکتی ہیں، جیسا کہ مناسب سمجھا جاتا ہے۔ ایس ایم سی کی کچھ دیگر اضافی ذمہ داریاں اس طرح ہیں

ضمیمہ I.

4. اسکول ڈیولپمنٹ پلان (ایس ڈی پی)

اسکول کو قلیل مدتی اور طویل مدتی ایس ڈی پی تیار کرنا چاہیے جس میں طلباء کے اندراج اور حاضری، اساتذہ/عملے کی کارکردگی، بجٹ کے انتظام، سہولیات اور بنیادی

ڈھانچے (فاؤنڈیشن، پری پریٹری، مڈل اور سیکنڈری مراحل) وغیرہ کو بہتر بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔

i. ایس ڈی پی تعلیمی منصوبوں کا ایک مجموعہ ہے جو بنیادی ڈھانچے کے منصوبے اور سیکھنے کے عمل میں اس کے موثر استعمال کی رہنمائی کرتا ہے۔ ایس ڈی پی کو اسکول کے تعلیمی وژن اور اسے حاصل کرنے کے طریقوں کی عکاسی کرنی چاہیے۔ یہ اسکول کی تعلیمی ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کے کام کے ساتھ ساتھ مراحل میں اس کی ترقی کے لیے ایک ماسٹر پلان اور بنیادی دستاویز ہے۔ منصوبہ بندی کو ایک بار کی سرگرمی کے بجائے ایک ارتقاپذیر عمل کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ایس ایم سیز کے ذریعہ تیار کردہ ایس ڈی پی میں وہ طریقہ شامل ہونا چاہیے جس کے ذریعے اسکول میں تمام سہولیات جیسے رکاوٹوں سے پاک بنیادی ڈھانچہ، اسکول کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور حاضری کی حوصلہ افزائی کے لیے مطلوبہ سہولیات کی دستیابی ہو۔

> ایس ڈی پی ایک اسٹریٹیجک پلاننگ دستاویز ہے، جس میں تین سال کی مدت میں اسکول کی تمام سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ روڈمیپ ہے جو طلباء کی کامیابی کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے اسکول کو کرنے کی ضرورت ہے اور یہ بتاتا ہے کہ یہ تبدیلیاں کیسے اور کب کی جائیں گی۔

ii. تعلیمی سرگرمیاں بنیادی سیکھنے، اہلیت پر مبنی تعلیم اور سیکھنے والوں کی مجموعی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سیکھنے کے نتائج اور تعلیم کے مجموعی معیار میں بہتری کو ترجیح دیں گی۔ ان سرگرمیوں کو ایس ڈی پی میں مربوط کیا جانا چاہیے اور نیپون بھارت مشن ہنرمندی کی تعلیم کے اہداف کے مطابق ہونا چاہیے۔ اقدامات، 10 بیگ لیس ڈے، اس طرح

ایک جامع تعلیمی ماحولیاتی نظام کو فروغ دینا۔

iii. ایس ایم سی پچھلے ایس ڈی پی کے نتائج کی نقشہ سازی اور ضروریات کا از سر نو جائزہ لینے کے بعد پچھلے ایس ڈی پی کی میعاد ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر ایک ایس ڈی پی تیار کرے گا۔ **ایس ڈی پی تین سالہ منصوبہ ہو گا جس میں تین سالانہ ذیلی منصوبے شامل ہوں گے۔** ایس ڈی پی میں درج ذیل تفصیلات ہوں گی۔

(a) ہر سال کے لیے کلاس وار اندراج کے تخمینے

(b) تین سال کی مدت میں اضافی اساتذہ بشمول ہیڈ ٹیچرز، سبجیکٹ ٹیچرز اور پارٹ ٹائم ٹیچرز کی تعداد کی ضرورت، اسکول کی تعلیم کی تمام سطحوں کے لیے الگ الگ، مقررہ معیارات کے حوالے سے شمار کی گئی۔

(c) تین سال کی مدت میں اضافی بنیادی ڈھانچے اور آلات کی جسمانی ضرورت، جس کا حساب مقررہ معیارات اور معیارات کے حوالے سے کیا گیا ہے۔

(d) تین سال کی مدت کے دوران اضافی مالی ضرورت، سال کے لحاظ سے، (ب) اور (ج) کے حوالے سے، بشمول خصوصی تربیتی سہولت فراہم کرنے کے لیے اضافی ضرورت، بچوں کے حقوق جیسے مفت نصابی کتابیں اور وردیاں، اور اسکول کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کوئی دیگر اضافی مالی ضرورت۔

iv. ایس ڈی پی پر چیئر پرسن نائب چیئرمین اور ممبر سکریٹری کے دستخط ہونے چاہئیں اور اسے تیار کیے جانے والے مالی سال کے اختتام سے قبل مقامی اتھارٹی کو پیش کیا جانا چاہیے۔

v. تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تمام اسکولوں/اسکول کلسٹروں کے ایس ڈی پیز پبلک ڈومین میں ہوں گے۔ ایس ایم سی اسکول کے کام کاج اور سمت کی نگرانی کے لیے ایس ڈی پی کا استعمال کرے گا اور ان منصوبوں پر عمل در آمد میں مدد کرے گا۔ ضمیمہ ii.

vi. ہر سال کے ذیلی منصوبوں کا مارچ کے آخر تک سالانہ جائزہ لیا جانا چاہیے۔

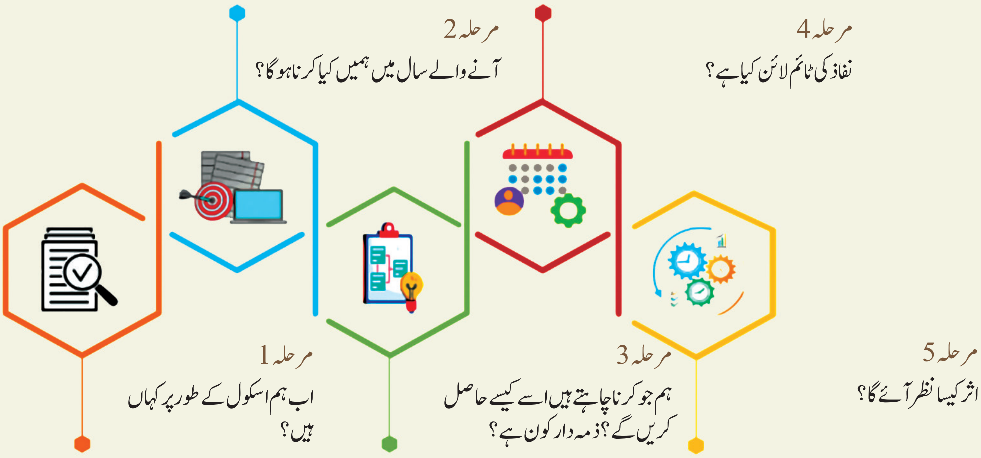

اسکول ترقیاتی منصوبہ تیار کرنے کے مراحل

5. اجلاس اور طریقہ کار

ایس ایم سی کے موثر کام کاج کے لیے باقاعدہ اور منظم میٹنگیں بہت ضروری ہیں۔ میٹنگیں ہر ماہ کم از کم ایک بار ہونی چاہئیں۔ کورم کی تعریف کم از کم 50٪ کمیٹی ممبران اجلاس کے دوران جائز طور پر کیے جانے والے کسی بھی فیصلے کے لیے پیش کر سکتا ہے۔

ہر اسکول ریاستی ضلع یا بلاک سطح کے حکام کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق یا متعلقہ ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومت کے احکامات کے مطابق میٹنگز کا انعقاد کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام ممبران کو بروقت نوٹس موصول ہو اور وہ مکمل طور پر حصہ لے سکیں۔ میٹنگز کو اسکول کی پیشرفت کا جائزہ لینے اور کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے ایک کھلے فورم کے طور پر کام کرنا چاہیے۔

تمام میٹنگوں کی کارروائی (منٹس) کو درست طریقے سے تحریر کیا جانا چاہیے، کمیٹی کے اراکین سے اس کی منظوری حاصل کی جائے، اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اسے اسکول کے نوٹس بورڈ پر نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے یا جہاں ممکن ہو ڈیجیٹل طور پر بھی دستیاب بنایا جائے۔

اسکول کی بہتری پر فیڈ بیک، والدین کی شمولیت، اور باہمی تعاون پر مبنی کارروائی کو بڑھانے کے لیے، پیرنٹ ٹیچر ایسوسی ایشنز (پی ٹی اے) کو ایس ایم سی کے کام کاج میں ضم کیا جا سکتا ہے۔ اسکول کے کام کاج، تدریسی سیکھنے کے مواد کے معیار، اور بچوں کی حفاظت پر کمیونٹی ان پٹ حاصل کرنے کے لیے ہر اسکول میں مشورے کے خانے یا فیڈ بیک رجسٹر برقرار رکھے جائیں گے۔ ایس ایم سی سہ ماہی فیڈ بیک کا جائزہ لے گا اور میٹنگ منٹس میں اہم نکات شامل کرے گا۔

6. صلاحیت سازی اور تربیت

i. طلبہ کی معاونت کو بہتر بنانے کے لیے، بالخصوص داخلہ، حاضری اور تعلیمی کارکردگی جیسے شعبوں میں، نیز نظم و نسق، نگرانی، جائزہ اور مقامی شراکت داروں کی قیادت میں ہونے والی سرگرمیوں کو مؤثر بنانے کے لیے، ایس ایم سی کی صلاحیت کو منظم انداز میں فروغ دینا ضروری ہے۔ ایس ایم سیز کی مؤثر کارکردگی کا انحصار بڑی حد تک ان کے اراکین کے علم، حوصلہ اور مہارتوں پر ہوتا ہے۔ لہٰذا باقاعدہ صلاحیت سازی کی کوششیں اور تربیتی/آگاہی پروگرام نہایت ضروری ہیں۔

ii. تمام ایس ایم سی اراکین کے لیے سالانہ تربیتی اور تعارفی پروگرام کمیٹی کی تشکیل یا ازسرِ نو تشکیل کے ایک ماہ کے اندر منعقد کیے جانے چاہئیں، اور بہتر یہ ہے کہ یہ پروگرام مقامی علاقوں میں اور مقامی زبان میں منعقد ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنائی جا سکے۔ تربیت کا مواد مقامی ضروریات کے مطابق مختلف موضوعات پر مشتمل ہو سکتا ہے، جن میں شامل ہیں::

(a) مساوی اور معیاری تعلیم کو فروغ دینے سے متعلق دفعات
(b) اسکول ڈویلپمنٹ پلانز (ایس ڈی پیز) کی تیاری اور نفاذ
(c) تعلیمی نگرانی اور اسکول کی کارکردگی میں بہتری
(d) مالیاتی انتظام اور سماجی آڈٹ
(e) جامع تعلیمی طریق کار
(f) قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 میں بیان کردہ اہم ترجیحات

(g) ڈیجیٹل خواندگی اور تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال

(h) اسکول کی حفاظت اور طلباء کی فلاح و بہبود

iii. ٹیم کے اراکین کی واقفیت ترجیحی طور پر فزیکل موڈ میں کی جائے۔ ضروریات کے مطابق، بعد میں اسے مخلوط موڈ (آن لائن اور ذاتی طور پر) دونوں میں انجام دیا جا سکتا ہے۔ مقامی ماہرین اور ماہرین تعلیم، جو مقامی سیاق و سباق کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں، کو شامل کیا جانا چاہیے۔ کامیاب تکمیل کے لیے سرٹیفکیٹ کی فراہمی کو ترجیح دی جا سکتی ہے۔

iv. ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو قومی ڈیجیٹل پلیٹ فارم جیسے نیشنل انیشیٹو فار اسکول ہیڈز اینڈ ٹیچرز ہولسٹک ایڈوانسمنٹ نشٹھا، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر فار نالج شیئرنگ دکشا، اور یو ایل ایل اے ایس رضاکارانہ، خواندگی کی سرگرمیوں، یا مخلوط سیکھنے کے ماڈیول، ریفریشر ٹریننگ، اور ہم مرتبہ سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی موجودہ ماڈیول کو ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے مطلوبہ اپ ڈیٹ/ترمیم کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ تربیت کے علاوہ، ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے ایس ایم سی ممبران کے درمیان ہم مرتبہ سیکھنے یا رہنمائی کے اجلاسوں کا انعقاد کر سکتے ہیں جہاں تجربہ کار ممبران نئی کمیٹیوں کے ساتھ اچھے طریقوں کا اشتراک کرتے ہیں۔

7. مالیاتی نظم و نسق اور سماجی آڈٹ

i. شفاف اور جوابدہ مالیاتی نظم و نسق ایس ایم سی کی ایک بنیادی ذمہ داری ہے۔ اپنے افعال کو انجام دینے کے لیے موصول ہونے والے تمام فنڈز کو ایک علیحدہ مشترکہ بینک اکاؤنٹ میں برقرار رکھا جانا چاہیے، جو چیئرپرسن اور ممبر سکریٹری کے نام پر ہو، خاص طور پر ایس ایم سی سے متعلق مالیات کے انتظام کے لیے۔ اسکول کے پرنسپل یا سربراہ اسکول کے کھاتوں کی مناسب دیکھ بھال اور تمام متعلقہ ریکارڈ کی حفاظت کے لیے ذمہ دار ہیں۔

ii. 30 لاکھ روپے تک کی لاگت والے تمام سول کام ایس ایم سی کے ذریعے ادائیگی کی جا سکتی ہے۔ ایس ایم سی کھاتوں کے مناسب ریکارڈ کو برقرار رکھتے ہوئے شفاف منصوبہ بندی، خریداری اور عمل درآمد کو یقینی بنا سکتا ہے۔ خریداری کے عمل میں ایس ایم سی کے ذریعے کمیونٹی کی شمولیت نہ صرف اسٹیک ہولڈرز میں ملکیت کا احساس پیدا کرتی ہے بلکہ خریداری میں شفافیت بھی حاصل کرتی ہے۔

iii. سول سے زیادہ کام کرتا ہے تازہ ترین سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) ورکس مینوئل کے مطابق پبلک ٹینڈر مدعو کر کے 30 لاکھ روپے کی رقم پر عمل درآمد کیا جا سکتا ہے۔ اور/یا ریاستی پی ڈبلیو ڈی کے کام کے طریقہ کار۔ ایس ایم سی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ٹینڈر کو حتمی شکل دینے اور پروجیکٹ پر عمل درآمد کے تمام مراحل میں حصہ لے سکتا ہے۔

iv. ایس ایم سی کارکن اسکول میں انجام دیے گئے مرمت اور دیکھ بھال کے کام کی تصدیق کر سکتا ہے، بشرطیکہ اس ضمن میں مقررہ تکنیکی ضوابط کی پابندی کی گئی ہو۔ اخراجات سے متعلق معلومات جاننے کا برادری کا حق مکمل طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ اسکول/کمیٹی کی سطح پر خریداری کے لیے مجوزہ اشیاء کی فہرست ضمیمہ-III میں دی گئی ہے۔

v. ایک علیحدہ کیش بک، بینک پاس بک، پروکیورمنٹ سے متعلق دستاویزات برقرار رکھنی چاہئیں۔ تمام مالیاتی لین دین کو اس کیش بک میں درج کیا جانا چاہیے۔

vi. ماہانہ بینک مصالحت کی جانی چاہیے اور دستخط شدہ بیانات کو رجسٹر میں یا کیش بک کے حصے کے طور پر برقرار رکھا جانا چاہیے۔ کیش بک اور نمبر والے واؤچرز کے لیے ایک علیحدہ فائل برقرار رکھی جانی چاہیے۔

vii اسٹاک رجسٹر اور فکسڈ ایسیٹ رجسٹر کو ایس ایم سی کے ذریعے برقرار اور اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے۔ اس رجسٹر کی سالانہ فزیکل تصدیق کی جانی چاہیے۔

viii اسکول فنڈ کسی بھی وقت اندرونی/محکمہ جاتی افسران کے ذریعہ آڈٹ کے تابع ہوگا اور ایس ایم سی ہر مالی سال کے اختتام پر سالانہ اکاؤنٹس جمع کرنے کا ذمہ دار ہوگا جس کے بغیر مزید گرانٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

ix. یہ ریکارڈ آڈٹ کے دوران دستیاب ہونے چاہئیں۔ اکاؤنٹس پر ایس ایم سی کے چیئر پرسن نائب چیئر پرسن اور کنویز ممبر سکریٹری کے دستخط ہونے چاہئیں اور ان کی تیاری کے ایک ماہ کے اندر مقامی اتھارٹی کو پیش کیا جائے یا اسکول کے نوٹس بورڈ پر ظاہر کیا جائے۔

x. اسکول کے بنیادی ڈھانچے، جامع اسکول گرانٹس، اور بچوں کے مفت وسائل جیسے نصابی کتب، وردیاں، اور وظائف کے لیے مختص گرانٹس کو سمگر شکشا اسکیم کے منظور شدہ اصولوں کے مطابق سختی سے ایس ایم سی کے تعاون سے استعمال کیا جائے گا۔

xi. شفافیت کو مستحکم کرنے کے لیے ایس ایم سی ترجیحی طور پر برقرار رکھ سکتا ہے **آمدنی اور اخراجات کا ڈیجیٹل ریکارڈ** مالی ریکارڈ، میٹنگ منٹ، اور آڈٹ کا خلاصہ اسکول نوٹس بورڈ پر ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

xii شفافیت اور جوابدہی کو مزید بڑھانے کے لیے ایس ایم سی کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے **ہر تعلیمی سال میں کم از کم ایک** بار سماجی آڈٹ کرنا وزارت اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی کے محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی کے جاری کردہ، سمگر شکشا کے سوشل آڈٹ کے لیے رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے

(https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/Guidelines_for_Social_Audit_of_Samagra_Shiksha_scheme.pdf).

8. وزارتوں/محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے وسائل کا بہتر استعمال

ایس ایم سی وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنانے اور کوششوں کی تکرار سے بچنے کے لیے دیگر سرکاری محکموں اور مقامی اداروں کے ساتھ مل کر اسکول کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔ یہ ہم آہنگی طلباء کی کارکردگی، اسکول کے بنیادی ڈھانچے، صحت، غذائیت، ہنرمندی اور کمیونٹی اقدامات کو پوری حکومت کے نقطہ نظر کے تحت مضبوط کرنے میں مدد کرے گی۔ محکموں اور سرگرمیوں کی ایک علامتی فہرست میں شامل ہیں:

i. محکمہ صحت وخاندانی بہبود

(a) صحت اور تندرستی کے سفیروں کے طور پر اساتذہ کی مدد کرکے اسکول ہیلتھ پروگرام (ایس ایچ پی) کو نافذ کریں۔

(b) ماہواری حفظان صحت اسکیم (ایم ایچ ایس) کے ذریعے حفظان صحت کو فروغ دینا۔ سینیٹری مصنوعات اور ٹھکانے لگانے کی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنانا۔

(c) مقامی صحت حکام کے تعاون سے سالانہ صحت، تندرستی اور غذائیت کے کیمپوں کا اہتمام کریں۔

(d) تمباکو سے پاک تعلیمی اداروں کے رہنما خطوط کے نفاذ کے لیے

(e) اسکول ہیلتھ پروگرام، بشمول ڈی ورمنگ اور مائیکرو نیوٹرینٹ سپلیمنٹ، کمزور گروہوں، خاص طور پر نوعمری کے قریب آنے والی لڑکیوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ۔

ii. محکمہ دیہی ترقی

وکشت بھارت کے استعمال کو آسان بنانا۔ اسکول کے بنیادی ڈھانچے کے لیے کسی بھی تعمیراتی ضرورت کے لیے روزگار اور اجیوکا مشن۔ گرامین (وی بی۔جی رام جی) فنڈز کی گارنٹی اور بالا کی خصوصیات کو مضبوط کرنا۔

iii. محکمہ شہری ترقی

ایس ایم سی شہری مقامی اداروں (یو ایل بی) جیسے میونسپل کارپوریشنز اور نگر پنچایتوں سے اٹل مشن برائے احیاء اور شہری تبدیلی (امرت) جیسی اسکیموں کے تحت مدد حاصل کرسکتی ہے۔[5] اور سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم)[6]۔

iv. محکمہ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی

(a) سوچھ بھارت مشن (ایس بی ایم) کے تحت صاف بیت الخلاء اور ہاتھ دھونے کے اسٹیشنوں کو برقرار رکھنا۔

(b) ماہواری حفظان صحت کے انتظام (ایم ایچ ایم) کے ذریعے ماہواری حفظان صحت اور محفوظ نپٹارے کے طریقوں کو فروغ دینا۔

(c) جل جیون مشن (جے جے ایم) کے ذریعے اسکول میں پینے کے صاف اور مناسب پانی کی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنانا

v. محکمۂ خواتین واطفال کی ترقی

(a) چائلڈ پروٹیکشن سروسز (سی پی ایس) کے ذریعے محفوظ جگہیں اور ریفرل سسٹم بنائیں۔

(b) بچوں کے حقوق کے تحفظ کے ریاستی کمیشن (ایس سی پی سی آر) کے ساتھ قریبی تعاون تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ بچوں کو آر ٹی ای ایکٹ کے تحت ان کے حقوق حاصل ہوں

(c) آنگن واڑی مراکز اور اسکولوں کے ساتھ ہم آہنگی کو بہتر بنانا

[5] امرت اسکیم کے تحت یو ایل بی پانی کی فراہمی، سیوریج سسٹم، گرین اسپیس، بیت الخلا کی سہولیات، کھیل کے میدان اور بہتر ٹرانسپورٹ کنیکٹوٹی سمیت ضروری بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔

[6] سوچھ بھارت مشن شہری علاقوں میں مؤثر گرے واٹر اور بلیک واٹر ہینڈلنگ کے ساتھ ساتھ سائنسی ٹھوس فضلہ کے انتظام کے ذریعے ''کچرے سے پاک'' اسکول کیمپس کو قابل بناتا ہے۔

vi. ہنر مندی کی ترقی اور صنعت کاری کا محکمہ

(a) ہنر مندی کے فروغ کی سرگرمیوں کے لیے ہم آہنگی پیدا کرنا۔
(b) طلباء کو مقامی صنعت کی ضروریات کے مطابق کیریئر کے راستوں کی طرف رہنمائی کریں۔

vii سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کا محکمہ

(a) سی ڈبلیو ایس این طلباء کے لیے دین دیال معذور بحالی اسکیم (ڈی ڈی آر ایس) کا استعمال کریں۔
(b) پردھان منتری ینگ اچیورز اسکالرشپ ایوارڈ اسکیم برائے وائبرینٹ انڈیا (پی ایم-یاساوی) اسکالرشپ کو دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے اہل طلباء کی شناخت کرکے اور درخواستوں میں مدد کرکے فروغ دینا۔
(c) مرکزی دھارے کی تعلیم کے لیے خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو تیار کرنے کے لیے ابتدائی مداخلت کے پروگراموں کی حمایت کریں۔
(d) نشا مکت ودیالیہ کو یقینی بنانے کے لیے تعاون۔

viii نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کا محکمہ

(a) کھیلو انڈیا پہل کے تحت اسکول کی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں کا اہتمام کریں۔
(b) کھیلوں کی ترقی کے قومی پروگرام کا استعمال کرتے ہوئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کریں۔
(c) شرکت کی حوصلہ افزائی کریں تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیم ورک کو فروغ دینے کے لیے نیشنل اسکول بینڈ مقابلہ۔
(d) اسکول کے بچوں کے لیے عوامی کھیلوں کی سہولیات کا استعمال۔
(e) مختلف کھیلوں کے کوچز اور ماہرین کی مدد لیں اور یوگا انسٹرکٹرز کا بندوبست کریں۔

ix. محکمہ قانون وانصاف

(a) پاکسو ایکٹ سمیت بچوں کے تحفظ کے قوانین کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔
(b) طلباء، والدین اور عملے کے لیے قانونی خواندگی کے اجلاس منعقد کریں۔
(c) غنڈہ گردی بدسلوکی اور جسمانی سزا کے لیے واضح رپورٹنگ میکانزم قائم کریں۔

x. اموردا خلہ کا محکمہ

(a) بچوں کے تحفظ کے قوانین کو نافذ کرنے کے لیے مقامی پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔
(b) حفاظتی آڈٹ اور ہنگامی تیاری کی مشقیں انجام دیں۔
(c) اس بات کو یقینی بنائیں کہ عملے کو پاکسو ایکٹ کے تحت واقعات کو سنبھالنے کے لیے تربیت دی گئی ہے۔

xi. محکمہ پنچایتی راج

(a) اسکول کی بہتری کے منصوبوں کے لیے کمیونٹی رضاکاروں کو متحرک کریں۔
(b) دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں اسکول کمیونٹی کی شمولیت کو مضبوط بنانا۔

(c) پنچایتی راج انسٹی ٹیوشن کے پاس اسکول/ادارے کے لیے دستیاب کسی بھی وسائل کو مناسب طریقے سے استعمال کرنے کو یقینی بنانا۔

(d) تیتھی بھوجن کا انعقاد

9.ایس ایم سیز کی نگرانی اور معاونت

ایس ایم سی کی نگرانی اور معاونت کا نظام ہونا چاہیے۔ بلاک اور ضلعی تعلیمی افسران کو سادہ چیک لسٹ کا استعمال کرتے ہوئے سال میں دو بار ایس ایم سی کی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہیے۔ تعزیری اقدامات کے بجائے کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے قریبی اسکولوں میں معاون نگرانی اور ہم مرتبہ سیکھنے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ ایس ایم سیز کے کام کاج کی پیائش کرنے کے لیے میٹنگز رجسٹر کے پہلے صفحے پر ایک چیک لسٹ ہونی چاہیے جس میں سادہ کارکردگی کے اشارے جیسے منعقد ہونے والی میٹنگز کی تعداد حاضری فیصد کیے گئے فیصلے فنڈ کے استعمال وغیرہ کو سالانہ ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ اسکول ایس ایم سی میٹنگز ورچوئل یا ہائبرڈ موڈ میں منعقد کر سکتے ہیں جب فیسکل میٹنگز ممکن نہ ہوں جیسے ٹولز جیسے کہ وٹس ایپ یا گوگل میٹ کا استعمال کرتے ہوئے۔ ایس ایم سی ماہانہ میٹنگز میں فیڈبیک باکس کے ذریعے موصول ہونے والے فیڈبیک پر تبادلہ خیال کر سکتا ہے۔ انتخابات یا کام کاج کے دوران تنازعات کو بلاک ایجوکیشن آفیسر (بی ای او) یا کوئی دوسری نامزد اتھارٹی سنبھال سکتی ہے۔

10. نتیجہ

ااسکولوں کو متحرک تعلیمی ماحولیاتی نظام میں تبدیل کرنے کے لیے اجتماعی ملکیت ناگزیر ہے، جس میں ایس ایم سیز کمیونٹی کی شمولیت کے لیے بنیادی ادارہ جاتی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتی ہیں۔ کمیونٹی کی شمولیت کو محض علامتی تعاون تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے منظم، مسلسل اور نظامی شرکت میں تبدیل ہونا چاہیے۔ والدین، سابق طلبہ (الومنائی)، مقامی ادارے، سول سوسائٹی تنظیمیں (CSOs)، کارپوریٹ ادارے اور شہری، باہم مربوط طریقۂ کار کے ذریعے جو ایس ایم سیز کے ذریعے مربوط کیا جائے۔ تعلیم کی فراہمی، مساوات اور جواب دہی کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اسکولوں کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ تعلیم کو صرف حکومت کی ذمہ داری سمجھنے کے بجائے اسے پورے معاشرے کا مشترکہ مشن تسلیم کیا جائے۔ اسکولوں کو کمیونٹی کے اثاثے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ایسی جامع اور پرورش دینے والی جگہیں جو سب کی ملکیت ہوں۔ ایس ایم سیز کے ذریعے ہر شراکت دار، بشمول والدین، سابق طلبہ، مقامی رہنما، رضاکار اور نجی شراکت دار، نئی نسل کی تشکیل میں بامعنی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ جب کمیونٹیز بااختیار ایس ایم سیز کے ذریعے سرکاری تعلیم کی نگہبان بنتی ہیں تو اصلاحات مقامی سطح پر اختیار کی جاتی ہیں، ضروریات کے مطابق ڈھلتی ہیں اور پائیدار ثابت ہوتی ہیں۔

ملک بھر کے اسکول کروڑوں بچوں کو تعلیم فراہم کرتے ہیں، انہیں مواقع، وقار اور مساوات مہیا کرتے ہیں، اور قومی ترقی اور سماجی ہم آہنگی کے اہم ستون کے طور پر قائم ہیں۔ ایس ایم سی کی قیادت میں رضاکارانہ خدمات، رہنمائی، جدت، وسائل کی فراہمی، اور شراکتی نظم ونسق کے ذریعے کمیونٹیز ان اداروں کو مؤثر انداز میں مضبوط بنا سکتی ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن ''سب کے لیے معیاری تعلیم'' کو آگے بڑھاتے ہوئے اور ایس ایم سیز کے ذریعے کمیونٹی پر مبنی ملکیت کو فروغ دے کر، بھارت اپنے اسکولوں کو جامع، متحرک اور قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرنے والے تعلیمی مراکز میں تبدیل کر سکتا ہے۔

ضمیمہ I

شق 3 کے علاوہ ایس ایم سی کے کردار اور ذمہ داریوں کے علاوہ ایس ایم سی درج ذیل سر گرمیاں بھی انجام دے سکتا ہے یا ان کی نگرانی کر سکتا ہے:

- صاف، محفوظ، خوشگوار اور اخلاقی ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانا
- روزمرہ معمولات جیسے اسمبلی کا باقاعدگی سے انعقاد یقینی بنانا
- اس بات کو یقینی بنانا کہ کمزور اور محروم طلبہ کے لیے امدادی کلاسیں اور مطالعے کی مناسب جگہیں فراہم ہوں
- تدریس میں علاقائی (مقامی) تناظر کے مطابق جدت کی حوصلہ افزائی اور سہولت فراہم کرنا
- تدریسی و تعلیمی وسائل تک رسائی میں معاونت کرنا
- بھارتی روایات سے جڑی سر گرمیوں اور نمائشوں کی حوصلہ افزائی کرنا
- صفائی، شمولیت، احترام، نظم و ضبط اور ہمدردی جیسی اقدار کو روزمرہ معمولات کے ذریعے فروغ دینا
- والدین، اساتذہ اور برادری کے درمیان باقاعدہ روابط کے انعقاد میں معاونت کرنا
- اساتذہ کے پیشہ ورانہ وقار کا تحفظ کرنا
- برادری کے تعاون کے ذریعے اساتذہ کی مدد کرنا
- پہلی نسل کے سیکھنے والوں کی شمولیت کی حمایت کرنا
- صنفی اور سماجی مساوات کو یقینی بنانا
- ہر بچے کی جذباتی حفاظت اور وقار کو یقینی بنانا

***

ضمیمہ II

اسکول ڈیولپمنٹ پلان کے تفصیلی رہنما اصول:

اسکول کو ایک جامع، تعلیمی لحاظ سے مضبوط اور پائیدار ماحولیاتی نظام کے طور پر تصور کیا گیا ہے، جو خطرات سے محفوظ ہو اور جس میں گرین بلڈنگ کے اصولوں کے عناصر شامل ہوں، نیز ثقافتی اور ماحولیاتی طور پر پائیدار طریقوں کے ذریعے وسائل کا بہترین استعمال کیا جائے۔ اسکول ترقیاتی منصوبہ کے رہنما اصول درج ذیل ہیں::

- بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی، تعلیمی منصوبہ کے مطابق ہونی چاہیے۔
- بچے کو مرکز میں رکھ کر منصوبہ بندی کی جائے، جس میں اس کی ہمہ جہتی ترقی (جسمانی، سماجی، جذباتی اور ذہنی) کو مدنظر رکھا جائے۔
- اسکول میں موجود تمام بچوں کی ضروریات اور ان کے تنوع کے حوالے سے حساس اور جواب دہ ہونا چاہیے۔
- پورے اسکول کی جگہ (اندرونی اور بیرونی) کو بچے اور استاد کے لیے مسلسل تعلیمی ماحول کے طور پر تسلیم کیا جائے، اور منصوبہ بندی کے وقت تمام شراکت دار اس بات کو مدنظر رکھیں۔
- بالا کے خیالات کا استعمال کرتے ہوئے پورے اسکول کی جگہ کو تفریح اور سیکھنے کی سرگرمیوں کے وسائل کے طور پر تیار کرنا
- تمام بچوں کے لیے محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کیا جائے، اور صاف و صحت بخش ماحول کو یقینی بنایا جائے۔
- اسکول کو ایک جامع وسیلے کے طور پر استعمال کیا جائے۔ نہ صرف اسی اسکول کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے بلکہ برادری اور قریبی اسکولوں کے لیے بھی۔
- مقامی حالات اور روایات جیسے مقامی دانش، سماجی و تعلیمی ضروریات، ثقافت، جغرافیہ، آب و ہوا، نباتات و حیوانات وغیرہ کا احترام کیا جائے۔
- وسائل کا بہترین استعمال اور لاگت کی مؤثریت کو یقینی بنایا جائے۔
- ماحولیاتی طور پر پائیدار ڈیزائن میں بہترین طریقوں کو شامل کیا جائے تاکہ ان کی عملی مثال پیش کی جا سکے۔
- اسکول کے احاطے کی مجموعی ترقی کے لیے صارف دوست نئی ٹیکنالوجی اپنائی جائے۔
- مجموعی منصوبہ بندی کو متعلقہ علاقے کی آبادی کے رجحانات کے مطابق ہم آہنگ کیا جائے۔
- مستقبل میں توسیع کے امکانات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

اسکولوں کی منصوبہ بندی، ڈیزائن اور تعمیر کے دوران یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ ماحولیات، صحت اور حفاظت کو مضبوط بنانے کے اقدامات شامل ہوں، اور یہ اقدامات درج ذیل رہنما اصولوں کے مطابق ہوں: (i) وزارت تعلیم کی جانب سے جاری کردہ اسکول سیفٹی اینڈ سیکیورٹی گائیڈ لائنز، 2021 (ii) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کی جانب سے جاری کردہ اسکول سیفٹی پالیسی، 2016 (iii) ریاستی اور مقامی سطح پر قانونی اداروں کے وقتاً فوقتاً نافذ کیے گئے ضوابط (بائی لاز)

***

ضمیمہ III

اسکول/کمیٹی کی سطح پر خریداری کے لیے مجوزہ اشیاء کی فہرست:

- یونیفارم
- اسکولوں اور منسلک ہاسٹل کی عمارتوں میں تمام سول کام۔
- فرنیچر
- ٹیچنگ لرننگ میٹریل (ٹی ایل ایم) اور ٹیکسٹ بکس۔
- اسکول کی گرانٹ کے تحت اسکولوں کی بہتری کے لیے اسکول کا سامان اور دیگر اشیاء۔
- مینٹیننس گرانٹ کے تحت اسکول کی عمارتوں کی دیکھ بھال۔
- ریپیئر گرانٹ کے تحت اسکول کی عمارتوں کی مرمت۔
- لرننگ انہانسمنٹ پروگرام (ایل ای پی) کے تحت درکار اضافی تدریسی مواد اور دیگر اشیاء
- لیبارٹری کا سامان۔

***